# نماز میں عورت کا ٹخنہ ظاہر ہو جائے، تو نماز کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Sar-9317 تاریخ:22-04-2025

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا عورت کا ٹخنہ سِتر میں شامل ہے؟ اگر ٹخنہ کھلا رہ گیا، تو کیا نماز ہو جائے گی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

عورتوں کے ٹخنے ستر عورت میں داخل ہیں، جن کا غیر محرم کے سامنے چھپانا فرض اور ان کے سامنے ظاہر کرنا حرام و گناہ ہے، خواہ نماز میں ہو یا نماز کے علاوہ ہو، البتہ نماز میں ٹخنہ کھلا رکھنے سے نماز فاسد نہیں ہوگی، کیونکہ شریعت مطہرہ نے نماز درست ہونے یا نہ ہونے کے متعلق اعضائے ستر میں سے کسی ایک عضو کی چوتھائی (Quarter) حصہ کھلنے کا اعتبار کیا ہے، لہذا اگر کوئی عضوِ ستر چوتھائی حصے سے کم کھل گیا یا نماز شروع ہی اس حال میں کی کہ چوتھائی سے کم کھلا ہو، تو نماز درست ہو جائے گی اور چونکہ ٹخنہ خود ایک مستقل عضو نہیں، بلکہ پنڈلی کے ساتھ مل کر ایک عضو شمار ہوتا ہے، تو یوں صرف ٹخنے کا ظاہر ہونا عضوِ ستر (پنڈلی، ٹخنے سمیت) کی چوتھائی تک نہیں پہنچتا، لہذا صرف ٹخنہ کھلا رہنے سے نماز ہو جائے گی۔

**عورت کا ٹخنے چھپانے کے لیے ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانے کے متعلق سنن ابی داوٗد، صحیح ابن** حبان، مسند ابی یعلیٰ اور موطا امام مالک میں ہے، واللفظ للاول: ”أن أم سلمة زوج النبي صلى اللہ عليه و آله وسلم، قالت لرسول اللہ صلى اللہ عليه و آله وسلم: حين ذكر الإزار، فالمرأة يا رسول اللہ صلى اللہ عليه

وآله وسلم! قال ترخي شبرا، قالت أم سلمة رضی اللہ عنها: إذا ينكشف عنها، قال: فذراعا لا تزيد عليه"ترجمہ: رسول اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زوجہ حضرت ام سلمہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا نے تب عرض کی، جب حضور صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے (مردوں) کے تہبند کا ذکر فرمایا(یعنی تہبند تکبر کی نیت سے ٹخنوں سے نیچے ہونے کی مذمت بیان فرمائی، توانہوں نے عرض کی) یارسول اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! عورت کے لیے کیا حکم ہے؟ تو رسول اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: وہ ایک بالشت تک لٹکائے گی، حضرت ام سلمہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا نے عرض کی: تب تو اس کا ستر عورت ظاہر ہو جائے گا، تو رسول اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: پھر ایک ذراع تک لٹکا سکتی ہے، اس پر زیادہ نہ کرے۔ **(سنن ابی داؤد، جلد2، صفحہ214، مطبوعہ لاھور)**

**مذکورہ حدیث کی شرح کے متعلق مرقاۃ المفاتیح میں ہے:**"(فقال ترخي) أي ترسل المرأة من ثوبها (شبرا) أي من نصف الساقين، وقيل من الكعبين (فقالت إذا تنكشف) أي تظهر القدم (عنها) أي عن المرأة إذا مشت (قال فذراعا) أي فترخي ذراعا، والمعنى ترخي قدر شبر أو ذراع بحيث يصل ذلك المقدار إلى الأرض لتكون أقدامهن مستورة" ترجمہ: رسول اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: عورت آدھی پنڈلی سے اور ایک قول میں ٹخنوں سے ایک بالشت نیچے کپڑا چھوڑے گی، حضرت ام سلمہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا نے عرض کی کہ تب تو قدم ظاہر ہو جائے گا، جب وہ چلے گی، تو حضور صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ پھر ایک ذراع تک چھوڑے گی، یعنی ایک بالشت یا ایک ذراع کی مقدار تک عورت کپڑا نیچے رکھے گی، اس طرح کہ اتنی مقدار کپڑا چھوڑا ہو کہ زمین تک پہنچ جائے، تاکہ قدم چھپے رہیں۔ **(مرقاۃ المفاتیح، جلد8، صفحہ210، مطبوعہ کوئٹہ)**

**عورت کے ٹخنے ستر عورت میں شامل ہونے کے متعلق ردالمحتار علی الدر المختار میں ہے:**"اعضاء عورة الرجل ثمانية۔۔۔وفی الحرة هذه الثمانية و يزاد فيها ستة عشر: الساقان مع الكعبين "ترجمہ: مرد کے اعضاء ستر عورت آٹھ (08) ہیں۔۔۔اور آزاد (عورتوں) کے یہ آٹھ بھی ہیں اور سولہ مزید ہیں: (ان

میں سے) دونوں پنڈلیاں ٹخنوں سمیت۔

**(ردالمحتار علی درمختار، جلد2، صفحہ101، مطبوعہ کوئٹہ)**

بنایہ شرح ہدایہ میں ہے: ”کعب المراۃ حکمھا حکم الرکبۃ“ ترجمہ: عورت کے ٹخنے کا وہی حکم ہے، جو اس کے گھٹنے کا ہے (یعنی جس طرح گھٹنے ستر عورت میں شامل ہے، ایسے ہی ٹخنے بھی ستر عورت میں شامل ہیں)۔

**(البنایہ شرح الھدایہ، جلد2، صفحہ140، مطبوعہ ملتان)**

اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، امام احمد رضا خان رَحۡمَۃُاللہ تَعَالیٰ عَلَیۡہِ لکھتے ہیں: ”عورت کے گٹے ستر عورت میں داخل ہیں، غیر محرم کو ان کا دیکھنا حرام ہے، عورت کو حکم ہے کہ اس کے پائنچے خوب نیچے ہوں کہ چلتے میں ساق (پنڈلی) یا گٹے کھلنے کا احتمال نہ رہے۔“

**(فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ188، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاھور)**

ایک اور مقام پر امام اہلِ سنت رَحۡمَۃُاللہ تَعَالیٰ عَلَیۡہِ لکھتے ہیں: ”عورت اگر نامحرم کے سامنے اس طرح آئے کہ اُس کے بال، گلے اور گردن یا پیٹھ یا کلائی یا پنڈلی کا کوئی حصہ ظاہر ہو، یا لباس ایسا باریک ہو کہ اُن چیزوں سے کوئی حصہ اُس میں سے چمکے، تو یہ بالاجماع حرام اور ایسی وضع ولباس کی عادی عورتیں فاسقات ہیں۔“

**(فتاویٰ رضویہ، جلد6، صفحہ509، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاھور)**

***ٹخنہ پنڈلی کے ساتھ مل کر ایک عضو ہونے کے متعلق*** بحر الرائق شرح کنز الدقائق میں ہے:

”والصحیح ان الکعب لیس بعضو مستقل بل ھو مع الساق عضوواحد“ ترجمہ: صحیح یہ ہے کہ ٹخنہ ایک مستقل عضو نہیں ہے، بلکہ یہ پنڈلی کے ساتھ مل کر ایک عضو ہے۔

**(بحرالرائق شرح کنزالدقائق، جلد1، صفحہ472، مطبوعہ کوئٹہ)**

***نماز میں اعضائے ستر میں سے کوئی عضو چوتھائی سے کم کھلنے سے نماز ہو جانے کے متعلق*** فتاوٰی عالمگیری میں ہے: ”انکشاف ما دون الربع معفو اذا کان فی عضو واحد“ ترجمہ: (نماز میں) جب ایک عضو میں چوتھائی حصے سے کم کھل گیا، تو معاف ہے۔

**(فتاوٰی ھندیہ، جلد1، کتاب الصلوٰۃ، صفحہ58، مطبوعہ دارالفکر، بیروت)**

علامہ بدرالدین عینی رَحْمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ لکھتے ہیں:"(ما دون ربع العضو عفو) یعنی اذا انکشف ما دون ربع العضو"ترجمہ: عضو کے چوتھائی حصہ سے کم معاف ہے یعنی جب ایک عضو کے چوتھائی حصہ سے کم کھل گیا (تو نماز جائز ہے)۔

**(منحۃ السلوک فی شرح تحفۃ الملوک، جلد1، صفحہ119، مطبوعہ قطر)**

بہار شریعت میں ہے:"جن اعضاء کا ستر فرض ہے، ان میں کوئی عضو چوتھائی سے کم کھل گیا، نماز ہو گئی۔"

**(بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ481، مکتبۃ المدینہ، کراچی)**

**واللہ اعلم** عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

**کتبـــــــــــــــــــــہ**

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

عبدالرب شاکر عطاری مدنی

23شوال المکرم1445ھ/22اپریل2025ء

**الجواب صحیح**

مفتی محمد قاسم عطاری



نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.fatwaqa.com کے ذریعے کی جاسکتی ہے